پارٹ | 01

ناموس رسالت

مختصر سوالات

سوال نمبر01 | تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مراد ہے؟

جواب: تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام، افعال، اقوال، ازواج، اولاد، اصحاب، کتاب اور تمام منسوبات کا دل سے ادب اور احترام کرنا۔

سوال نمبر02 | تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں ضروری ہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنا یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ہے امت کے ہر فرد پہ فرض ہے اس کا حکم اللہ پاک نے قرآن میں دیا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے دنیا و آخرت میں کامیاب ہوئے۔

سوال نمبر03 | کیا تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر ایمان و اعمال قبول ہو سکتے ہیں؟

جواب: قرآن کریم کی روشنی میں تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر ایمان و اعمال میں سے کچھ بھی قبول نہیں ہوسکتا۔

سوال نمبر04 | وہ کون کون سے رسول ہیں جن کی عزت و عظمت کو بڑھانے کے لیے قرآن پاک میں اللہ پاک نے ان کے ذاتی نام کے بجائے صفاتی نام سے مخاطب فرمایا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے جن بھی انبیاء کرام کا ذکر فرمایا ہے سب کو ان کے ذاتی ناموں سے مخاطب فرمایا ہے صرف محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبت سے ان کی عزت و عظمت بڑھانے کے لیے صفاتی ناموں سے مخاطب فرمایا ہے۔ مثلاً

: یٰس ، مزمل، مدثر، یا ایھا النبی، یا ایھا الرسول۔۔

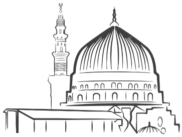

سوال نمبر05 | اللہ پاک نے قرآن مجید میں مؤمنوں کو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گفتگو کے کیا آداب سکھائے ہیں؟

جواب: اللہ پاک نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ رسول ﷺ کو مخاطب کرو تو عام لوگوں کی طرح نام لے کر نہیں بلکہ آپ ﷺ کے القابات اور صفاتی ناموں سے مخاطب کرو۔ مثلاً: **یا رسول اللہ ﷺ، یا حبیب اللہ ﷺ**

سوال نمبر06 | آپ ﷺ سے بلند آواز میں گفتگو کرنے والے کا انجام قرآن مجید میں کیا بیان فرمایا گیا؟

جواب: قرآن مجید میں آپ ﷺ سے بلند آواز میں گفتگو کرنے والے کا انجام "حبط اعمال" یعنی اعمال کا ضائع ہو جانا بیان فرمایا گیا ہے۔

سوال نمبر07 | آپ ﷺ کی عزت وناموس کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کی عزت وناموس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ پاک نے لیا ہے اور قرآن میں فرمایا:

ہم آپ ﷺ کے دشمنوں کے لیے کافی ہو جائیں گے۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت تک ایسے لوگوں کو پیدا فرماتے رہیں گے جو آپ ﷺ کی عزت وحرمت کا پہرہ دینگے۔

سوال نمبر08 | کیا برصغیر پاک وہند پر انگریز دور حکومت سے پہلے مغلیہ دور میں گستاخ رسول کو قرآن وسنت کی روشنی میں سزائے موت دی جاتی تھی؟

جواب: جی بالکل! انگریز دور حکومت سے پہلے مغلیہ دور میں گستاخ رسول کو قرآن وسنت کی روشنی میں سزائے موت دی جاتی تھی۔

سوال نمبر09 | پاکستان کی قومی اسمبلی میں کس ممبر نے گستاخ رسول کی سزا کے لیے قرارداد (بل) پیش کیا تھا؟

جواب: پاکستان قومی اسمبلی کی خاتون رکن "محترمہ آپا نثار فاطمہ" نے گستاخ رسول کی سزا کے لیے قرارداد پیش کی تھی۔

سوال نمبر10 | محترمہ آپا نثار فاطمہ کی قرارداد کے نتیجے میں کون سا قانون بنایا گیا؟

جواب: محترمہ آپا نثار فاطمہ کی قرارداد کے نتیجے میں قانون توہین رسالت 295-C بنایا گیا۔

سوال نمبر11 | پاکستان میں قانون ناموس رسالت ﷺ کو کب قانونی شکل دی گئی؟

جواب: پاکستان میں قانون ناموسِ رسالت کو اکتوبر 1986 میں قانونی شکل دی گئی۔

سوال نمبر12 | پاکستان میں قانون ناموسِ رسالت میں کب اور کیا اصلاح ہوئی؟

جواب: پاکستان میں قانون ناموسِ رسالت جو کہ 1986 میں آئین کا حصہ بنا تھا اس میں یہ خامی تھی کہ سزائے عمر قید اور جرمانے کے الفاظ بھی شامل تھے جو کہ غیر شرعی تھے ان الفاظ کو اپریل 1991ء میں ختم کیا گیا اور صرف سزائے موت کے الفاظ باقی رہے۔

سوال نمبر 13 | قانون ناموسِ رسالت C-295 کی تعریف کیجئے؟

جواب: اگر کوئی شخص نبی کریم ﷺ کی شان میں اہانت آمیز کلمات کا استعمال بذریعہ الفاظ زبانی، تحریری یا اعلانیہ اشارۃً یا کنایۃً بہتان تراشی کرے یا رسول ﷺ کے پاک نام کی بے حرمتی کرے اسے ''سزائے موت'' دی جائے گی۔

سوال نمبر 14 | کیا انبیاء کرام کے خاکے اور کارٹون بنانا توہین رسالت ہے؟

جواب: کسی بھی مہذب معاشرے میں کسی شخصیت کے کارٹون یا خاکے بنانا اس شخصیت کی توہین سمجھی جاتی ہے۔ جبکہ انبیاء کرام تمام انسانوں سے افضل ہیں اس لیے ان کے خاکے یا کارٹون بنانا توہین رسالت میں شمار ہوتا ہے۔

سوال نمبر 15 | کیا توہین رسالت کی موجودہ سزا دورِ رسالت ﷺ، خلافتِ راشدہ و عادلہ میں رائج تھی؟

جواب: توہین رسالت کی موجودہ سزا دورِ رسالت ﷺ، خلافتِ راشدہ و عادلہ میں رائج تھی۔ عبداللہ ابن خطل، کعب بن اشرف جیسے گستاخوں کو توہین رسالت کی وجہ سے ہی قتل کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 16 | قرآن مجید میں گستاخ رسول کے لیے کیا سزا ثابت ہوتی ہے؟

جواب: قرآن مجید میں سورۃ البقرہ (104)، سورۃ توبہ (61) سورۃ احزاب (57) سے گستاخ رسول کی سزا سزائے موت ثابت ہوتی ہے۔

سوال نمبر 17 | کیا قانون ناموسِ رسالت قرآن مجید سے ثابت نہیں ہے؟

جواب: قرآن مجید نے ایک عام انسان کی جان و مال اور عزت کے قوانین بیان کیے ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ جس ذات کے صدقے کائنات کو عزت ملی اس ذات کی عزت و ناموس کیلئے قرآن میں کوئی قانون موجود نہ ہو۔

سوال نمبر 18 | قانون ناموسِ رسالت قرآن پاک کی کس آیت سے ثابت ہے؟

جواب: یہ قانون قرآن پاک کی بے شمار آیات سے ثابت ہے مثلاً سورۃ البقرہ، توبہ، المائدہ، احزاب۔

سوال نمبر19 | ولید بن مغیرہ کون تھا اور اس کے متعلق قرآن میں کیا بات بیان ہوئی ہے؟

جواب: ولید بن مغیرہ وہ گستاخ رسول تھا جس نے آپ ﷺ میں عیب بیان کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ قرآن میں اللہ پاک نے اس کے تقریباً دس 10 عیب بیان فرمائے ان میں سے ایک عیب یہ بیان کیا کہ اس کا نسب ٹھیک نہیں ہے۔

سوال نمبر20 | کعب بن اشرف کس ریاست کا شہری تھا اور اسے کس جرم میں رسول ﷺ نے قتل کرنے کا حکم فرمایا تھا؟

جواب: کعب بن اشرف اسلامی ریاست مدینہ طیبہ کا رہائشی تھا اور رسول ﷺ کی شان میں گستاخی کیا کرتا تھا اسی وجہ سے رسول ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

سوال نمبر21 | گستاخ رسول ابورافع یہودی کو قتل کرنے پر حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کن الفاظ میں مبارک باد ملی؟

جواب: گستاخ رسول ابورافع یہودی کو قتل کرنے پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو دیکھتے ہی فرمایا: ''یہ چہرے کامیاب ہوگئے''

سوال نمبر22 | خلیفہ ہارون الرشید نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے گستاخ رسول کے حکم کے بارے میں پوچھا تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ایمان افروز جواب دیا؟

جواب: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! اس امت کے باقی رہنے کا کیا جواز ہے جس کے نبی کی توہین کردی جائے۔

سوال نمبر23 | امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اس شخص کے متعلق کیا حکم فرمایا جو رسول اللہ ﷺ کی گستاخی سن کر خاموش رہتا ہے؟

جواب: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر مسلمان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی گستاخی ہو اور وہ خاموش رہے یا پھر گستاخی کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا نہ کرے تو وہ شخص امت سے نکل جاتا ہے۔

سوال نمبر24 | ریجی نالڈ کون تھا اور اس کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب: ریجی نالڈ ایک عیسائی لیڈر تھا اور اس نے آپ ﷺ کی گستاخی کی تھی اس بدبخت کو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ نے قتل کیا تھا۔

سوال نمبر 25 | عورتوں سے متعلق اسلام کا کیا رویہ ہے؟

جواب: اسلام نے نہ صرف عام حالات بلکہ جنگ کے موقع پر بھی عورتوں پر رحم کرنے اور نرمی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔

سوال نمبر 26 | رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والی عورت سے متعلق اسلامی قانون میں کیا حکم ہے اور آئین پاکستان کیا کہتا ہے؟

جواب: اگر کوئی عورت رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرے تو اسلامی قانون اور آئین پاکستان کے مطابق اس کی سزا سزائے موت ہے۔

سوال نمبر 27 | عصمہ بنت مروان کون تھی اور اس کا جرم کیا تھا؟

جواب: عصمہ بنت مروان ایک یہودی عورت تھی اور آپ کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اسی جرم کی سزا میں اس کو حضرت عمیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ نے قتل کیا۔